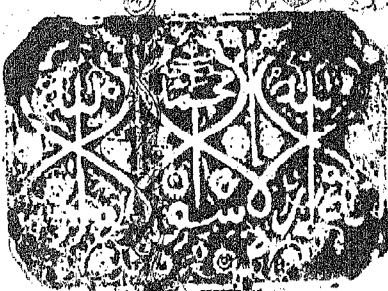
کشجرة طیبة اصلها ثابت وفرعها فی السما



شجرۂ طیبہ خاندان

نقشبندیہ و قادریہ

رضوان اللہ تعالیٰ عن مشائخہما

در مطبع نظامی واقع کانپور ۱۳۰۶ مطبوع گردید

هٰذہ الشجرۃ الطیبۃ النقشبندیہ کشجرۃ
طیبۃ اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بخش دے یارب محمد مصطفےٰ کے واسطے
حضرت صدیق اکبر باصفا کے واسطے
حضرت سلمان و حضرت قاسم و جعفر امام
بایزید و بوالحسن باصفا کے واسطے
حضرت خواجہ ابوالقاسم ولی و بوعلی
خواجہ یوسف عبدخالق رہنما کے واسطے
بہر عارف بہر محمود و علی رامیتنی
خواجہ بابا و امیر باصفا کے واسطے

خواجہ عالیشان بہاء الدین محمد نقشبند

شہ علاء الدین با علم و حیا کے واسطے

حضرت یعقوب چرخی اور عبید اللہ شاہ

خواجہ زاہد ولی و پارسا کے واسطے

خواجہ درویش محمد خواجہ امکنگی ولی

باقی باللہ شیخ احمد باخدا کے واسطے

خواجہ معصوم ایشان اور محمد نقشبند

شاہ دین یعنی زبیر باوفا کے واسطے

حضرت خواجہ ضیاء اللہ قلب پر ضیا

خواجہ آفاق شاہ دوسرا کے واسطے

رکھ سراج خستہ پر یا رب سدا فضل و کرم

فضل رحمٰن رہنما و پیشوا کے واسطے

هذه الشجرة الطيبة القادرية كشجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کچھ نہیں سرمایہ ہے روز جزا کیواسطے ‎ ‎ ہاتھ اوٹھا کر شہر آئی ہے دعا کیواسطے

در پہ آیا ہوں خدا عفو و عطا کیواسطے

بار عصیان و سیہ کاری دل میں ہے حسین ‎ ‎ گنبد دل کن دریا میں چون سرا مبتلا

در گذر کر مجھ سے ختم الانبیا کیواسطے

راہ دین میں حسب بنیا ہے مری جی کا وبال ‎ ‎ میری کشتی کو الٰہی بحر عصیاں سے نکال

پار کر بہر محمد مصطفٰے کے واسطے

شرک و بدعت اور ضلالت سے الٰہی دور رکھ ‎ ‎ نور ایمان سے خدایا دل مرا معمور رکھ

ہاں سے دین علی مرتضیٰ کیواسطے

صبر و شکر و صدق پر ثابت قدم رکھنا مجھے ‎ ‎ اور توفیق حیا و علم بھی دینا مجھے

اور حسن آل حبیب کبریا کیواسطے

نفس و شیطان راہزن ہیں ہر دو سب سے کام ‎ ‎ رکھ مجھے محفوظ ان سب سے خداوندا مدام

قطب دین یعنی حسن آل عبا کیواسطے

کوئی مجھسا نہیں الٰہی خاک چھانی دربدر	باز رکھ اپنے وصل سی یارب مجکو ور سوا نہ کر
شیخ عبداللہ سعد یارہا کیواسطے	
رنج و غم میں مبتلا ہوں کیا کہوں اپنا حال	اس مصیبت سے خدایا تو مجھے جلدی نکال
حضرت موسیٰ ولی و پیشوا کیواسطے	
تیری رحمت کے سوا یارب نہیں حاجت مجھے	کر عنایت یا الٰہی دین کی عزت مجھے
حضرت داؤد شاہ اتقیا کیواسطے	
مال و دولت عیش عشرت کا نہ ساماں چاہیے	مجھ غریب بینوا کو فضل رحمٰن چاہیے
ہو دعا مقبول موسیٰ رہنما کیواسطے	
کیسی دولت کیسی حشمت اور کہاں کا جاہ و مال	طالب دیدار ہوں تیرا ہی بس ذوالجلال
وصل سے کر شاد یحییٰ باصفا کیواسطے	
اپنی نار عشق سے کر دے مرے دل کو کباب	تا نباشد بے وصال تو دلم را صبر و تاب
سید عبداللہ شاہ باوفا کیواسطے	
ہر گھڑی ہر وقت ہر لحظہ ترا مجنون ہوں	یہ دعا مقبول ہو یارب ترا مفتون ہوں
حضرت موسیٰ شہ اہل ہدیٰ کیواسطے	
عشق احمد کا الٰہی ہو مرے دل میں بھرو	اور نظر آوے مجھے ہر چیز میں تیرا ظہور
حضرت صالح شہ جود و سخا کیواسطے	
کر دے فانی اسقدر عشق محمد میں مجھے	موت آجاوے خیال شکل احمد میں مجھے
شیخ عبدالقادر پیر ہدیٰ کیواسطے	
رات دن یہ التجا ہو اس دل غمناک کی	دے مجھے اپنی محبت اور شہ لولاک کی

۵

عبد رزاق شہ اہل صفا کے واسطے

ہر بلا ہی دین و دنیا سے مجھے محفوظ رکھ | دولت ایمان سے یا رب دل مرا محفوظ رکھ

شاہ شرف الدین امیر با سخا کے واسطے

یہ تمنا اور خواہش ہے مری صبح و مسا | جام وحدت کا پلا اور غیر کو دل سے بھلا

عبد وہاب عارف ذات خدا کے واسطے

آرزو ہے تو یہی ہے اور یہی ہے التجا | عشق دے اپنا الٰہی اور اپنا ہی کہا

اوس بہاء الدین ولی و مقتدا کے واسطے

دین احمد پر خدایا میں ہوں ثابت قدم | استقامت مجھ کو بخشو یہ ہو تیرا فضل و کرم

شاہ دین یعنی عقیل با صفا کے واسطے

مطلع خورشید رحمت مجھ پہ چمکا دے ذرا | یعنی دیکھوں روضۂ اقدس شہ ہر دو سرا

شاہ شمس الدین مرد با صفا کے واسطے

جلد وہ دن ہو طواف کعبہ حاصل کروں | اور رسول کبریا کے در کا میں سائل ہوں

اوس گدا شمس باعلم و حیا کے واسطے

یا الٰہی مجھ کو پہونچا دے مدینہ پاک میں | خاک ہو کر جا پڑوں کوی شہ لولاک میں

ماہ عالم شمس دین شمس الضحیٰ کے واسطے

وسعت وہ بینائی کہ جس سے میں دیکھوں اس کا جمال | دل مجھے دے جس میں کہ گذرے روی احمد کا خیال

اوس گدا شمس ثانی با خدا کے واسطے

حب دنیا سے دلی نفرت دیا مجھکو الٰہ | دور رکھ اس سے خدایا اور عطا کر اپنی چاہ

اوس فضیل حق ہادی با خدا کے واسطے

حضرت سید عبدالرزاق قادری ۱۰۰۰ع
حضرت سید شرف الدین قتال ۱۰۰۰ع
حضرت سید عبدالوہاب ۱۱۰۰ع
حضرت سید بہاء الدین ۱۱۰۰ع

دن قیامت کے الٰہی آبرو رکھ لیجیے | غرق دریائے معاصی ہوں عنایت کیجیے

اویس شہ کے یار باصفا کے واسطے

کیا کہوں غفلت کی ہے دل پر گھٹا چھائی ہوئی | رحم کر یارب لبوں پر جان ہے آئی ہوئی

شاہ اسکندر امام اصفیا کے واسطے

دو جہاں عالم میں تیرے سوا کس کا آسرا | رحم کی مجھ پر نظر کر بخشدے میری خطا

شیخ احمد واقف راز خدا کے واسطے

دین و دنیا کی سعادت کر مجھے یارب عطا | نخل امید آب رحمت سے ہو پھولا پھلا

حضرت معصوم ایشان پیشوا کے واسطے

ہوں گنہگار و خطاوار اے مرے پروردگار | کشتی طوفانیم را کن ز دریا بر کنار

نقشبند ثانی بالا کے واسطے

سخت حیران ہوں عجب مشکل آ کر پڑی | تو کرے رحمت تو پھر آسان ہو وے ہر کڑی

حضرت شاہ زبیر باحیا کے واسطے

نامۂ اعمال ہے میرا الٰہی ہوں سیاہ | زاب رحمت کن سفیدش اے کریم و اے اله

اویس ضیاء اللہ قطب پرضیا کے واسطے

دولت ایمان تیری درگاہ سے ہووے عطا | خاتمہ بالخیر ہووے سب مرا یا خدا

خواجہ آفاق شاہ دوسرا کے واسطے

ہو میسر لطف و عنایت کی نظر | یاد میں یا رب تری قائم رہوں شام و سحر

فضل رحمٰن پیر ہادی رہنما کے واسطے

تا شود نور تو پیدا حاصل [illegible] | آتش [illegible] نور شید [illegible]

غزل در نعت سرور کائنات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تصنیف سراج الدین صاحب سراج

ناظم شجرہ ہذا

ہے دعا تجھ سے خدایا کہیں ایسا ہووے
جلد اب سوی مدینہ مرا جانا ہووے

شوق صحراے مدینہ ہو بھرا دل میں مرے
ہر گھڑی صل علیٰ منہ سے نکلتا ہووے

یاد گیسوی نبی میں دل دیوانہ مرا
دھجیاں جیب و گریبان کی اوڑاتا ہووے

پیرہن پھاڑ کے جنگل کو نکل جاؤں کہیں
عشق احمد کا جو سر میں مرے سودا ہووے

آرزو ہے در اقدس کی زیارت ہووے
یا خدا پوری مرے دل کی تمنا ہووے

روی احمد کے تصور میں الٰہی اتنا
دل کو آئینہ بنا دے جو بنانا ہووے

روتے ہی روتے گذر جاے مجھے صبح و مسا
یاد احمد سے نہ غافل دل شیدا ہووے

عشق ہو سرور عالم کا دل مضطر میں
درد احمد میں شب و روز تڑپتا ہووے

خاک صحراے مدینہ کو تہ دل سے سراج
چشم مشتاق میں بھر بھر کے لگاتا ہووے

خاتمة الطبع الحمد للہ والمنة کہ یہ شجرہ مبارک حسب استدعاے محمد ابو سعید
خادم آستانہ عالیہ قدوة السالکین زبدة العارفین مقبول بارگاہ سبحان
حضرت مولانا محمد فضل الرحمن صاحب مدظلہ العالی ماہ ذیقعدہ ۱۳۰۷ھ
کو مطبع نظامی واقع کانپور میں محمد عبد الرحمن خانصاحب کے اہتمام سے چھپا

۷۸۶

شجرهٔ طیبهٔ اصلها ثابت و فرعها فی السما

شجرهٔ طیبهٔ خاندان

نقشبندیه و قادریه

رضوان الله تعالیٰ عن مشائخهما

در مطبع نظامی واقع کانپور مطبوع گردید ۱۳۰۶

هذه الشجرة الطيبة النقشبندية كشجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بخش دے یارب محمد مصطفیٰ کے واسطے

حضرت صدیق اکبر باصفا کے واسطے

حضرت سلمان و حضرت قاسم و جعفر امام

بایزید و بوالحسن با اتقا کے واسطے

حضرت خواجہ ابوالقاسم ولی و بو علی

خواجہ یوسف عبد خالق رہنما کے واسطے

بہر عارف بہر محمود و علی رامیتنی

خواجہ بابا و امیر باسخا کے واسطے

خواجہ عالیشان بہاء الدین محمد نقشبند
شہ علاء الدین با حلم و حیا کے واسطے

حضرت یعقوب چرخی اور عبید اللہ شاہ
خواجہ زاہد ولی و پارسا کے واسطے

خواجہ درویش محمد خواجہ امکنگی ولی
باقی باللہ شیخ احمد با خدا کے واسطے

خواجہ معصوم ایشان اور محمد نقشبند
شاہ دین یعنی زبیر باوفا کے واسطے

حضرت خواجہ ضیاء اللہ قلب پر ضیا
خواجہ آفاق شاہ دوسرا کے واسطے

رکھ سراج خستہ پر یا رب سدا فضل و کرم
فضل رحمٰن رہنما و پیشوا کے واسطے

هذه الشجرة الطيبة القادرية كشجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کچھ نہیں سرمایہ ہو روز جزا کے واسطے ہاتھ اوٹھاتی شرم آتی ہے دعا کے واسطے

در پہ آیا ہوں خدا عفو و عطا کے واسطے

بار عصیاں دوش پر اور دل میں ہے حرص و ہوا کینہ و بخل و ریا میں تن مرا سر مبتلا

درگذر کر مجھ سے ختم الانبیا کے واسطے

رات دن یہ حب دنیا ہے مری جی کا وبال میری کشتی کو الٰہی بحر عصیاں سے نکال

پار کر شاہ محمد مصطفٰے کے واسطے

حرکت بدعت و ضلالت سے الٰہی دور رکھ نور ایماں سے خدایا دل مرا معمور رکھ

رہنمائے دین علی مرتضیٰ کے واسطے

صبر و شکر و صدق پر ثابت قدم رکھنا مجھے اور توفیق حیا و حلم بھی دینا مجھے

اور حسن آل حبیب کبریا کے واسطے

نفس و شیطان راہزن ہیں اور بڑے سب کا کام رکھ مجھے محفوظ ان سب سے خداوندا مدام

قطب دین یعنی حسن آل عبا کے واسطے

کوئی عیسا نہیں الٰہی خاک چھانی دربدر	باز رکھ اب اوس سے یارب مجکو در سودا نگر
شیخ عبداللہ سعد پارسا کیواسطے	
رنج و غم میں مبتلا ہون کیا کہون اپنا میں حال	اس مصیبت سے خدایا تو مجھے جلدی نکال
حضرت موسیٰ ولی و پیشوا کیواسطے	
تیری رحمت کے سوا یارب نہیں جائے پناہ مجھے	کر عنایت یا الٰہی دین کی عزت مجھے
حضرت داود شاہ اتقیا کیواسطے	
مال و دولت عیش و عشرت کا نہ ساماں چاہیے	مجھ غریب بینوا کو فضل رحمن چاہیے
ہو دعا مقبول موسیٰ رہنما کیواسطے	
کیسی دولت کیسی حشمت اور کہاں کا جاہ و مال	طالب دیدار ہون تیرا ہی اے ذوالجلال
وصل سے کر شاد یحییٰ باصفا کیواسطے	
اپنی نار عشق سے کر دے مرے دل کو کباب	تا نیابد جز وصال تو دلم را صبر و تاب
سید عبداللہ شاہ باوفا کیواسطے	
ہر گھڑی ہر وقت ہر لحظہ ترا مجنون ہون	یہ دعا مقبول ہو یارب ترا مفتون ہون
حضرت موسیٰ شہ اہل ہدیٰ کیواسطے	
عشق احمد کا الٰہی ہو مرے دل میں مرد	اور نظر آوے مجھے ہر چیز میں تیرا الجلو
حضرت صالح شہ جود و سخا کیواسطے	
کر دے فانی اسقدر عشق محمد میں مجھے	موت آجائے خیال شکل احمد میں مجھے
شیخ عبدالقادر پیر ہدیٰ کیواسطے	
التماس یہ التجا ہے اس دل غمناک کی	دے مجھے اپنی محبت اور شہ لولاک کی

سید عبداللہ ١٢ حضرت سید موسیٰ جیلی و حضرت سید صالح حضرت سید ابی صالح ١٢ حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی

عبدرزاق شہ اہل صفا کے واسطے

ہر بلای دین و دنیا سے مجھے محفوظ رکھ | دولت ایمان یارب بالجزا محفوظ رکھ

شاہ شرف الدین امیر باسخا کیواسطے

یہ تمنا اور خواہش ہے مری صبح و مسا | جام وحدت کا پلا اور غیر کو دل سے بھلا

عبدوہاب عارف ذات خدا کیواسطے

آرزو ہے تو یہی ہے اور یہی ہے التجا | عشق دے اپنا الٰہی اور اپنا ہی کہا

اوس بہاؤالدین ولی و مقتدا کیواسطے

دین احمد پر خدایا مین ہون ثابت قدم | اسقدر مجھپر ہوا یہ ہو ترا فضل و کرم

شاہ دین یعنی عقیل سرپا کیواسطے

مطلع خورشید رحمت مجھپہ چمکا دے ذرا | یعنے دیکھوں روضۂ اقدس شہ ہر دو سرا

شاہ شمس الدین مرد باصفا کیواسطے

جلد وہ دن ہو طواف کعبہ جا حاصل کروں | اور رسول کبریا کے در کا مین سائل بنوں

اوس گدا رحمٰن با علم و حیا کیواسطے

یاالٰہی مجھکو پہونچا دے مدینہ پاک مین | خاک ہو کر جا پڑوں کوی شہ لولاک مین

شاہ عالم شمس دین شمس الضحیٰ کیواسطے

دے وہ بینائی کہ جس سے مین دیکھوں تیرا اس کا جمال | دل وہ دے جسمین کہ گذرے روز احمد کا خیال

اوس گدا رحمٰن ثانی باخدا کیواسطے

حب دنیا سے دنی نے کر دیا مجھکو تباہ | دور رکھ اس سے خدایا اور عطا کر اپنی چاہ

اوس فضیل ہادی راہ خدا کیواسطے

دن قیامت کے الٰہی آبرو رکھ لیجیے	غرق دریائے معاصی ہوں عنایت کیجیے
اوس شہ سید کمال باصفا کے واسطے	
کیا کہوں غفلت کی ہے دل پر گھٹا چھائی ہوئی	رحم کر یارب لبوں پر جان ہے آئی ہوئی
شاہ اسکندر امام اصفیا کے واسطے	
دونوں عالم میں نہیں تیرے سوا کوئی آشنا	رحم کی مجھ پر نظر کر بخشدے میری خطا
شیخ احمد واقف راز خدا کے واسطے	
دین و دنیا کی سعادت کر مجھے یارب عطا	نخل امید آب رحمت سے رہے پھولا پھلا
حضرت معصوم ایشان پیشوا کے واسطے	
ہوں گنہگار و خطاوار اے مرے پروردگار	کشتی طوفانیم را کن ز دریا بر کنار
نقشبند ثانی باالا کے واسطے	
سخت حیراں ہوں عجب مشکل مجھے آ کر پڑی	تو کرے رحمت تو پھر آسان ہووے ہر کڑی
بخشیوسے شاہ زبیر باحیا کے واسطے	
نامۂ اعمال ہے میرا گناہوں سے سیاہ	ز آب رحمت کن سفیدش اے کریم و اے الٰہ
اوس ضیاء اللہ قطب پرضیا کے واسطے	
دولت ایماں تری درگاہ سے ہووے عطا	خاتمہ بالخیر ہووے سب مرا یا خدا
خواجہ آفاق شاہ دوسرا کے واسطے	
ہو سدا اس خستہ پر لطف و عنایت کی نظر	یاد میں یارب تری قائم رہوں شام و سحر
فضل رحمٰن مہر ہادی رہنما کے واسطے	
نی شود نور خدا بی پیر حاصل بندہ را	آتش خورشید نشد بی سنگ پیدا

غزل در نعت سرور کائنات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تصنیف سراج الدین صاحب سراج ناظم شجرۂ ہذا

ہو دعا تجھسے خدایا کہیں ایسا ہووے
جلد اب سوئے مدینہ مرا جانا ہووے

شوق صحرائے مدینہ ہو بھرا دل میں مگر
ہر گھڑی صل علی منہ سے نکلتا ہووے

یاد گیسوئے نبی میں دل دیوانہ مرا
دھجیاں جیب و گریبان کی اڑاتا ہووے

پیرہن پھاڑ کے جنگل کو نکل جاؤں میں
عشق احمد کا جو سر میں مرے سودا ہووے

آرزو ہے در اقدس کی زیارت ہووے
یا خدا پوری مرے دل کی تمنا ہووے

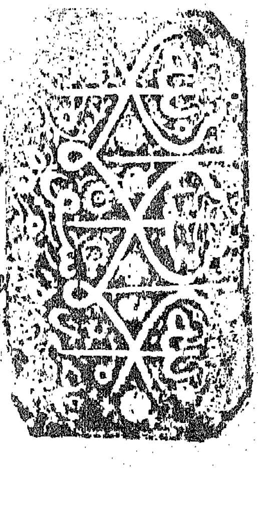
روئے احمد کے تصور میں الٰہی ایتو
دل کو آئینہ بنا دے جو جلا ہووے

روتے ہی روتے گذر جائے مجھے صبح و مسا
یاد احمد سے نہ غافل دل شیدا ہووے

عشق ہو سرور عالم کا دل مضطر میں
درد احمد میں شب و روز تڑپتا ہووے

خاک صحرائے مدینہ کو تہ دل سے سراج
چشم مشتاق میں بھر بھر کے لگاتا ہووے

خاتمۃ الطبع الحمد للہ والمنۃ کہ یہ شجرہ مبارک حسب استدعاے محمد ابو سعید خادم آستانہ عالیہ قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین مقبول بارگاہ سبحان حضرت مولانا محمد فضل الرحمن صاحب مد ظلہ العالی ۲۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۷ھ کو مطبع نظامی واقع کانپور میں محمد عبد الرحمن خانصاحب کے اہتمام سے چھپا



س۳۲ش ۹۳۹۱۳۹۶
۶۱۸۸۹

س۴۴ش ۹۴۹۱۴۹۶
۶۱۸۸۹ ۹۱۴۸

Date	No.	Date	No.